سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

مکی سورتوں میں سے ہے انیس آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۱۹ — عَمَّ ۳۰/۷

THE CLEAVING
Revealed at Mecca

Arabic	Urdu	English
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○	In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾	1. When the heaven is cleft asunder,
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾	اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ﴿۲﴾	2. When the planets are dispersed,
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾	اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے ﴿۳﴾	3. When the seas are poured forth,
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾	اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾	4. And the sepulchres are overturned,
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾	تب ہر شخص معلوم کریگا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ﴿۵﴾	5. A soul will know what it hath sent before (it) and what left behind.
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾	اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ ﴿۶﴾	6. O man! what hath made thee careless concerning thy Lord, the Bountiful,
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾	(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا ﴿۷﴾	7. Who created thee, then fashioned, then proportioned thee?
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾	اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ﴿۸﴾	8. Into whatsoever form He will, He casteth thee.
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾	مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو ﴿۹﴾	9. Nay, but they deny the Judgement.
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾	حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿۱۰﴾	10. Lo! there are above you guardians,
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾	عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ﴿۱۱﴾	11. Generous and recording,
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ﴿۱۲﴾	12. Who know (all) that ye do.
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾	بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿۱۳﴾	13. Lo! the righteous verily will be in delight.
وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾	اور بدکردار دوزخ میں ﴿۱۴﴾	14. And lo! the wicked verily will be in hell;
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾	(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾	15. They will burn therein on the Day of Judgement,
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ﴿۱۶﴾	16. And will not be absent thence.
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾	اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۷﴾	17. Ah, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!

18. Again, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!
19. A day on which no soul hath power at all for any (other) soul. The (absolute) command on that day is Allah's.

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ
يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۸﴾
جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز
خدا ہی کا ہو گا ﴿۱۹﴾

اسرار و معارف

جب آسمان پھٹ پڑے گا اور ستارے وغیرہ سب جھڑ جائیں گے اور سمندر بھاپ بن جائیں گے اور قبروں سے لوگ نکل کھڑے ہوں گے تب ہر کوئی جان لے گا کہ اس نے کونسا عمل آگے بھیجا اور کونسا عمل دنیا میں پیچھے چھوڑا کہ نیکی یا نیک رسم چھوڑنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا اور برائی یا بری رسم چھوڑنے والے کو جب تک دنیا میں لوگ اس پہ عمل کریں گے اس کا عذاب بڑھتا رہے گا جب معاملہ ایسا ہے تو اے انسان تو اپنے اس پروردگار کے مقابلے میں کس دھوکے میں مبتلا ہے کہ جس کے کرم کی حد نہیں۔ اس نے تجھے پیدا فرمایا اور خوبصورت اعضا ء جوارح اور شکل و صورت دی پھر بہت مناسب اور معتدل مزاج فکر اور طبیعت بخشی اور پھر لاتعداد ایک جیسے انسانوں کو الگ الگ صورتیں سیرتیں عطا کر دیں پھر بھی تم دین کا انکار کرتے ہو تو اس سب کا حساب ہوگا پھر تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں باوجود اس کے کہ اللہ خود سب جانتا ہے۔ وہ فرشتے جو عزت والے ہیں تمہارے اعمال نوٹ کرتے ہیں اور تمہارے ہر فعل سے واقف ہیں لہٰذا تمام اعمال کا حساب ہو کر اللہ کے نیک بندے اللہ کی نعمتوں سے بھرے باغات میں داخل ہوں گے جبکہ نافرمان دوزخ میں جھونکے جائیں گے اور وہاں سے کبھی نکل نہ سکیں گے۔ بھلا تم نے یوم حساب کو سمجھ کیا رکھا ہے وہ ایسا دن ہے کہ کوئی کسی کے لیے کچھ نہ کر سکے گا نہ طاقت سے نہ کسی اور حیلے سے اور فوجیں شاہوں کو دولت امراء کو اور دوست بدکاروں کو اللہ کی گرفت سے نہ بچا سکیں گے بلکہ وہی ہوگا جس کا حکم اللہ رب العزت دیں گے اس سے شفاعت کی نفی نہیں کہ اللہ اس کی اجازت دیں گے۔